



سوال

(115) حالت جنون کی طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ غلام محمد نے پاگل پن دوران اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں لیکن اس کے گواہ موجود نہیں اور جو ثبوت میں طلاق نامہ ہے اس پر جعلی دستخط ہیں۔ اور غلام محمد طلاق کے بعد بھی بیوی کے پاس آتا ہے خرچہ وغیرہ بھی دیتا ہے کیا شریعت کے مطابق یہ طلاق ہوئی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہئے کہ طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ حدیث میں ہے:

((عن علی أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رفع العلم عن الظالم عن النائم حتى يستيقظ وعن الصبي حتى يشب وعن المعتوه حتى يعقل)) سنن ترمذی کتاب الحدود باب ما جاء فيمن لا يبس عليه رقم الحديث: ۱۴۳۳.

اس سے ثابت ہوا کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوگی اور کئی وجوہات ہیں مثلاً گواہ موجود نہیں ہیں اور تحریر بھی خاوند کی نہیں ہے۔ اس لیے خاوند کی ملکیت سے اولاد کی موجودگی میں اس کو آٹھواں حصہ ملے گا۔

حداماً عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 458

محدث فتویٰ